

Tangdasti kay asbab

Mulana Muhammad Ilyas Attar Qadri (Damat Barkatuhumul Aaliya)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
آمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ طَبَّاسُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

تنگدستی کے اسباب اور ان کا حل

شیطان لاکھ سستی دلائے اس مختصر رسائل کا اول تا آخر مطالعہ فرمائیں۔

هر کارہ مدینہ راحت قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جو مجھ پر شبِ جمعہ اور جمعہ کے روز سو بار دُرود شریف پڑھئے، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ (التفسیر الشرعی ص ۲۷۰)

صلوٰۃ علیٰ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ تَعَالَیٰ عَلَیٰ مَنْہُ

الحمد لله عز وجل هم مسلمان ہیں اور مسلمان کا ہر کام اللہ عز وجل اور اسکے پیارے حبیب ﷺ کی رضا کیلئے ہونا چاہیے..... مگر آہ! ہماری بے عملی! اشاید اسی وجہ سے آج تمیں طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا ہے..... کوئی **قرضدار** سے تو کوئی **گھریلہ و ناچاقیوں** کا شکار کوئی تنگدست ہے تو کوئی **بیزوڈگار** کوئی اولاد کا طلبگار ہے تو کوئی نافرمان **اولاد** کی وجہ سے بیزار، الغرض ہر ایک کسی نہ کسی مصیبت میں گرفتار ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے.....

وَمَا أَحْسَبَكُمْ مِنْ مُّصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبْتُ أَيْدِيهِكُمْ وَلَا يَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۝

(الشوری آیت ۳۰)

(ترجمہ کنز الایمان) اور تمہیں جو مصیبت پہنچی۔ وہ اس سبب ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا۔ اور بہت کچھ تو معاف کر دیتا ہے۔

یقیناً دنیا و آخرت کی ہر پریشانی کا واحد حل اللہ عزوجل اور اسکے پیارے حبیب ﷺ کے بتائے ہوئے کاموں میں لگ جانا ہے..... حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جو اللہ عزوجل کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے کاموں میں لگ جاتا ہے۔

ناگفته بہ حالات

مشکل ترین دنیوی ذرائع استعمال کرنے کو تو تیار ہے مگر اللہ عزوجل اور اسکے پیارے رسول ﷺ کے عطا کردہ روزی میں برکت کے آسان ذرائع کی طرف اسکی توجہ نہیں۔ آج کل بیرونی و تنگدستی کے کمیہر مسائل نے لوگوں کو بے حال کر دیا ہے۔ شاید ہی کوئی گھر ایسا ہو جو تنگدستی کا شکار نہ ہو

یاد رکھئے! رُزق میں برکت کے طالب کیلئے ضروری ہے کہ وہ پہلے رُزق میں بے برکتی کیے اسباب سے آگاہی حاصل کر کے ان سے چھٹکارا حاصل کرے، تاکہ رُزق میں برکت کے ذرائع حاصل ہونے پر کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے.....

اس سلسلے میں احادیث مبارکہ کی روشنی میں تنگدستی کے اسباب اور آخر میں ان کا حل بھی پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بغور مطالعہ فرمائیں اور اپنی روزمرہ کی زندگی میں اس کا نفاذ کر کے رُزق میں برکت کے اسباب کیجئے۔

مدنی پھول امیر اہل سنت دامت برکات حرم العالی فرماتے ہیں کہ رزق

میں برکت کا صرف یہ معنی نہ سمجھیں کہ دولت کا انبار لگ جائے بلکہ کم رزق میں گزارہ ہو جانا اور جو حل جائے اس پر قناعت کی سعادت پانا بھی بہت بڑی برکت ہے۔

تنگدستی کی وجوہات

آج کل رزق کی بے قدری اور بے حرمتی سے کوئی ساگھر خالی ہے، بنگلے میں رہنے والے آرب پتی سے لے کر جھوپپڑی میں رہنے والا مزدور تک اس بے اختیاطی کا شکار نظر آتا ہے، شادی میں قسم قسم کے کھانوں کے ضائع ہونے سے لے کر گھروں میں برتن دھوتے وقت جس طرح سالم کا شوربہ چاول اور ان کے آجزا بہا کر معاذ اللہ عز و جل نامی کی نذر کردیجئے جاتے ہیں، ان سے ہم سب واقف ہیں، کاش رزق میں تنگی کے اس عظیم سبب پر ہماری نظر ہوتی۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، تاجدار مدینہ ﷺ اپنے مکان عالیشان میں تشریف لائے، روٹی کا مکڑا پڑا ہوا دیکھا، اس کو لے کر پوچھا پھر کھالیا اور فرمایا، عائشہ (رضی اللہ عنہ) اچھی چیز کا احترام کرو کہ یہ چیز (یعنی روٹی) جس ب کسی قوم سے بھاگی ہے لوٹ کر نہیں آڈی (ابن ماجہ باب السہی عن القاء الصغاء ح ۲۴۱۶ ایم سعید)

تجارت میں قسم سے برکت زائل ہو جاتی ہے

آج کل کئی دکاندار روزی میں بندش ختم کروانے کیلئے تعلیمات، عمليات اور دعا کے ذرائع تو اپناتے ہیں، مگر روزی میں برکت کے زائل ہونے کا ایک بڑا سبب خرید و فروخت میں بے احتیاطی، اسکی طرف توجہ نہیں کرتے۔ حدیث پاک میں ہے کہ پیارے مددنی آقا سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ شیع (یعنی تجارت) میں قسم کی کثرت سے پرہیز کرو کہ یہ اگرچہ مال کو بخواہیت ہے **مگر برکت کو صنادیقی ہے** (بحوالہ بہار شریعت حصہ ۹ ص، اضیاء القرآن پبلیکیشنز)

میٹھے میٹھے اسلامی بھانیو! غور فرمائیں جب چیز کی کثرت کا یہ حال ہے تو جھوٹی قسموں اور رُزق میں حرام کی آمیزش کا لکناوقبال ہو گا۔

اسلیئے اکثر احادیث مبارکہ میں جہاں تجارت کا ذکر آتا ہے، ساتھ ہی ساتھ جھوٹ بولنے اور جھوٹی قسم کھانے کی ممانعت بھی آتی ہے اور یہ حقیقت ہے کہ اگر تاجرا پنے مال میں برکت دیکھنا چاہتا ہے تو چیز کھانے سے بھی پرہیز کرے۔

راشن میں بے برکتی آج کل یہ شکوہ بھی عام ہے کہ پہلے جتنا راشن

میں بھر چلتا تھا۔ اب ۱۵ دن میں ہی ختم ہو جاتا ہے۔ کاش کہ ہم اس پر بھی غور کر لیتے کہ کھانا کھاتے وقت ابتداء میں بسم اللہ شریف پڑھ لیتے ہیں یا نہیں؟

شیطان کی شرکت کھانے یا پینے سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھنا

سنت ہے..... حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ تاجدار مدینہ ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے شیطان اس کھانے میں شریک ہو جاتا ہے (مسلم شریف باب ادب الطعام انج ۲۷۲ ص ۲۷۲ قدیمی کتب خانہ)

اسلئے کھانے سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھنے سے کھانے کی برکت زائل ہو جاتی ہے۔
اگر ایک بھی شخص بغیر بسم اللہ پڑھ کھانے میں شامل ہو جائے تو بھی کھانے سے برکت زائل ہو جاتی ہے۔

حضرت سیدنا ابوابیوب انصاری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں ہم سرکار مدینہ ﷺ کی خدمت با برکت میں حاضر تھے۔ کھانا پیش کیا گیا، ابتداء میں اتنی برکت ہم نے کسی کھانے میں نہیں دیکھی، مگر آخر میں بڑی بے برکتی دیکھی۔ ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ عز وجل و ﷺ ایسا کیوں ہوا؟ ارشاد فرمایا، ہم سب نے کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھی تھی۔ پھر ایک شخص بغیر بسم اللہ پڑھ کھانے کو بیٹھ گیا، اس کے ساتھ شیطان نے کھانا کھالیا

(مشکوہ المصایع کتاب الاطعمة الفصل الثاني ص ۳۶۵
قدیمی کتب خانہ)

علمائے کرام فرماتے ہیں، ناخنوں کا بڑھا ہوا ہونا تنگی رِزق کا سبب ہے۔ (چالیس

دن سے زائد ناخن بڑھانا مکروہ تحریمی ہے)

(ملخص از فیضان سنت جدید نمبر ۵۴۹)

توجہ فرمائیں جن اسباب کی بنا پر انسان تنگدستی کا شکار ہو کر رزق کی برکت کھو بیٹھتا ہے، کتابوں میں بکثرت ذکر کئے گئے ہیں، کئی اسباب کا ذکر قرآن و حدیث میں ملتا ہے اور اکثر اولیاء کاملین و علماء شریعت نے اپنے مشاہدات اور تجربات کے پیش نظر بیان فرمائے ہیں۔ ان میں سے "۶۳" اسباب پیش خدمت ہیں۔ جو شخص اپنے آپ کو ان اسباب سے دور رکھے گا، ان شاء اللہ عز وجل اس کے فوائد و برکات اٹھائے گا اور جوان میں ملوث ہو گا، وہ خود دیکھ لے گا کہ اس نے کیا گنوایا اور کیونکر گنوایا۔

تنگدستی کے "۶۳" اسباب

- (۱) (معاذ اللہ) نماز قضا کر دینا (۲) نماز میں سستی کرنا۔ (۳) فجر کی نماز پڑھکر مسجد سے جلد نکل آنا۔ (۴) مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا (۵) جنابت میں کھانا کھانا (۶) رات میں جھاڑ و دینا، خصوصاً کپڑے سے جھاڑنا۔ (۷) ناخن دانت سے کاشنا۔ (۸) پاجلمہ، داؤں یاد و پشت سے منہ پوچھنا (۹) کھڑے ہو کر پا جامہ پہننا (۱۰) عمامہ شریف بیٹھ کر باندھنا (۱۱) خشک بالوں میں یا کھڑے ہو کر کنگھا کرنا (۱۲) ماں باپ کا نام لے کر پکارنا۔ (۱۳) چالیس روز سے زائد زیر ناف کے بال اور ناخن بڑھا کر رکھنا۔ (۱۴) بڑوں رگوں کے آگے

چلنا۔ (۱۵) مکری کے جالے صاف نہ کرنا۔ (۱۶) زنا کرنا (۱۷) گناہوں میں مشغول رہنا (۱۸) صبح کے وقت سونا۔ (۱۹) اولاد پر باوجود دوستمند ہونے کے تنگی کرنا (یعنی خرچ نہ کرنا) (۲۰) بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا۔ (۲۱) کھلنے کے بعد برتن صاف نہ کرنا۔ (۲۲) خلال کرتے وقت جور یا شہ و ذرات وغیرہ دانتوں سے نکلے اسے پھر منہ میں رکھ لینا۔ (۲۳) بازار میں سب سے پہلے جانا اور بعد میں آنا۔ (۲۴) الٹے جوتے کو دیکھ کر سیدھا نہ کرنا۔ (۲۵) اولاد کو گالی دینا یا لعنت کرنا۔ (۲۶) کپڑے تبدیل کرتے وقت بایاں پاؤں پہلے پا جامہ میں ڈالنا اور بائیں ہاتھ کی آستین پہلے پہننا۔ (۲۷) قبرستان میں ہنسنا۔ (۲۸) گھر میں کچرا جمع رکھنا۔ (۲۹) صبح ہوتے ہی خدا غُر و جل اور اسکے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیتے بغیر دنیا میں مشغول ہو جانا۔ (۳۰) مغرب اور عشاء کے درمیان سوتا۔ (۳۱) بلا وجہ شرعی اپنوں سے تعلقات نہ کر لینا۔ (۳۲) جتابت (یعنی ناپاکی) کی حالت میں ناخن کاٹنا، سر یا موئے زیر ناف وغیرہ مونڈنا۔ (۳۳) زکوٰۃ یا صدقات واجہہ مثلاً قربانی و قسم کا گفارہ وغیرہ ادا کرنے میں بخل کرنا یا بغیر وجہ تاخیر کیتے جانا (۳۴) بغیر حاجت سوال کرنا۔ (۳۵) امانت میں حیانت کرنا۔ (۳۶) اندھیرے میں کھانا کھانا۔ (۳۷) ماں باپ کو ایذا دینا۔ (۳۸) قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا (۳۹) شب چہارشنبہ (بدھ کی رات) یا شب یک شنبہ (اتوار کی رات) میں بیوی سے صحبت کرنا، اگر اس صحبت میں حمل رہا بھی تو بچہ بے حیا اور بد نصیب پیدا ہوگا جو ہمیشہ مفلس اور حریص

رہے گا۔ (مولائے کریم اپنا فضل فرمائے۔ غالباً اسی بنا پر سنپر اور منگل کے دن دہن بیاہ کرنہیں لاتے،
 بزرگوں اور گھر کی بڑی بوڑھیوں کا یہ عمل شروع سے چلا آرہا ہے) (۲۰) جواکھیلنے یا گانے
 بجانے کے آلات وغیرہ گھر میں رکھنا، حدیث شریف میں ہے کہ جس گھر
 میں شراب، ڈف اور طبورہ (سارنگی یا ستارہ غیرہ) ہوا اس گھر کے آدمیوں کی دعا قبول
 نہیں ہوگی اور نہ اس گھر میں رحمت کے فرشتوں کا نزول ہوگا۔ (گھر میں فلمیں
 ڈرامے اور گانے، باجے سٹن اور دیکھنے والوں کیلئے لمحہ فکر یہ ہے) (۲۱) ہمیشہ بیہودگی، مسخرہ پن
 اور نداق و دلگلی میں مصروف رہنا۔ (۲۲) نگلے سر بیث الخلا میں جانا (۲۳)
 نکلے ہوئے کھانے میں دریکرنا (کہ کھانا دستِ خوان پر اتنا انکا انتظار کرو رہا ہے) (۲۴)
 بربندہ سر بازار میں پھرنا (اور گھر میں عورتوں کا نگلے سر رہنا، اجنبیوں کے سامنے اسی حالت
 میں آنا جانا تو حرام، حرام اور سخت گناہ ہے) (۲۵) سجدہ تلاوت نہ کرنا، یا وضو
 ہوتے ہوئے اس میں دریگانا۔ (۲۶) تلاوت قرآن کے دوران آیت
 سجدہ چھوڑ کر آگے پڑھنا۔ (۲۷) دوسرے شخص کا کنگھا عاری تما نگ کر
 استعمال کرنا۔ (خصوصاً) صاف کیے بغیر کہ دوسرے کے بال اس کے بال الوں میں
 الجھیں۔ (۲۸) نہانے کی جگہ پیشتاب کرنا۔ (۲۹) سوتے وقت پا جامہ یا تہہ
 بند سر کے نیچے رکھ کر سونا (۵۰) جھوٹ بولنا (۵۱) جھوٹی قسمیں کھانا (۵۲)
 وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا (اس وقت دعائیں پڑھے یا پھر خاموش رہے)
 (۵۳) روٹی کی قدر نہ کرنا (کہ اس کی بے ادبی ہو اور پیروں میں آئے) (۵۴) مٹی یا
 چینی کے شکستہ برتن میں کھانا یا پینا۔ (۵۵) مهمان کے آنے سے ناخوش

ہونا۔ (۵۶) بیتِ الخلاء میں باقی کرنا یا وہاں کسی دینی بات میں غور و فکر کرنا۔ (۵۷) بغیر بلائے دعوت میں جانا۔ (۵۸) پنگ یا چارپائی پر دستِ خواں وغیرہ رکھے بغیر کھانا کھانا۔ (۵۹) دانتوں سے روٹی کترنا۔ (۶۰) دانتوں کو بلا وجہ کپڑے سے ملنا جیسے مسوک کرتے ہیں۔ (۶۱) جس برتن میں کھانا کھایا ہے اسی میں ہاتھ دھونا۔ (۶۲) قرآن شریف گھر میں موجود ہوتے ہوئے نہ پڑھنا۔ (۶۳) اور ماں باپ استوار یا پیر و مرشد کی مرضی کے خلاف کام کرنا۔

معمولاتِ مشائخِ کرام رحمہم اللہ سے جو کچھ نقل کیا گیا اس سلسلے میں یہ بتا دینا بھی مفید اور کار آمد ہوگا کہ احکامِ شریعت کے خلاف کام کرنا، اپنے لیے برکتوں کے دروازے خود بند کرنا اور نجوم و افلام اور فقر و تنگ دستی کو دعوت دینا ہے۔ (ملحقِ از سی بہشتی ربیعِ ص ۱۰۰)

خاص بات رِزق میں برکت کے طلب کو چاہیے کہ وہ مذکورہ بے برکتی کے اسباب پر نظر رکھتے ہوئے ان سے نجات کی ہر ممکن صورت میں کوشش کرے..... یہ بھی معلوم ہوا کہ کثرتِ گناہ کے سبب رِزق میں برکت ختم ہو جاتی ہے..... لہذا گناہوں سے ہر صورت بچنے کی کوشش کرے کہ گناہ، کشیر آفات و بلیات کے نزول کا سبب بھی ہوتے ہیں۔

لمحظہ فکریہ اب کوئی اپنے کردار سے ظاہر کرے..... کہ میں نمازیں بھی

قضاء کروں اور اس کی نبوست کے اثرات سے بھی محفوظ رہوں، کھاتے پیتے وقت بسم اللہ نہ پڑھ کر شیطان کو بھی شامل رکھوں اور رِزق میں برکت کی خواہش بھی کروں۔ خرید و فروخت کے وقت حلال و حرام کی تمیز بھی نہ رکھوں اور رِزق میں کشادگی کا طالب بھی رہوں.....

تو آپ خود فیصلہ فوہمانیں! یہ کس طرح ممکن ہے کہ.....
آگ میں ہاتھ دلانے والے کا ہاتھ نہ جلے۔

وسوسمہ شیطانی کی کاٹ ہو سکتا ہے کسی کوشیت میں یہ وسوسمہ والے کہ، فلاں بے نمازی، حرام کمانے والا اور نعمتوں کا تاریک، جو دن رات اللہ عز وجل اور اسکے پیارے رسول ﷺ کی ناراضگی والے کاموں میں مشغول رہتا ہے، مگر اس کے رِزق میں بے برکتی کے بجائے، اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

میرے پیارے اسلامی بھائی! یہ شیطان کا خطرناک وار ہے!
اس نظریہ سے سوچیں گے تو فی زمانہ ہر جگہ دنیوی ترقی میں بظاہر کفار بدآطوار آگے آگے نظر آتے ہیں۔

یاد رکھیں! کسی کی بد عقیدگی و بد اعمالیوں کے باوجود دُنپُوی نعمتوں کا حصول اسکے لئے باعث فضیلت نہیں، لہذا مسلمان کو شیطانی وسوسوں میں پڑنے کے بجائے اپنے مسائل قرآن و حدیث کی روشنی میں، ہی حل کرنے چاہیئے۔

توجه فرمائیں

ان اسلامی بحائیوں کیلئے جو آج تنگستی کا شکار نہیں (دن رات دکانیں چل رہی ہیں، لاکھوں کا کاروبار ہے) مذکورہ بالا اسباب ان کیلئے بھی باعث تشویش ہیں۔

اگر وہ بھی اپنے ذات میں ان اسباب کو پاتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ بلا تاخیر ان سے نجات کی صورت کر کے اپنی روزی کے تحفظ کا سامان کریں۔

تنگستی سے نجات

رزق میں برکت کا حصول اتنا مشکل نہیں بشرطیہ حقیقی ذرائع سے اس کیلئے کوشش ہو

محتاجی دور جیسا کہ حضرت عبداللہ ابن عباس (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے کہ سرکار مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرونا محتاجی کو دور کرتا ہے اور یہ مسلمین علیمین اسلام کی سنتوں میں سے ہے

(المعجم الاوسط المطہر انی رقم الحدیث ۷۱۶۶ ج ۵ ص ۲۳۱ دارالكتب العلمیة)

خیر و برکت کا حصول ایک اور حدیث مبارکہ میں ہے کہ حضرت انس (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا جو یہ پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں خیر زیادہ کرے تو جب کھانا حاضر کیا جائے، وضو کرے اور جب الٹھایا جائے اس وقت بھی

وضو کرنے یعنی ہاتھ منہ دھونے۔ (ابن ماجہ باب الوضوء عند الطعام ص ۲۴۲ ایج ایم سعید)

کھانے کا وضو کھانا کھانے سے پہلے اور بعد دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا سنت ہے۔ اگر کھانے کیلئے کسی نے منہ نہیں دھویا تو یہ نہیں کہیں گے کہ اس نے سنت ترک کر دی (ملخص از فیضان سنت جدید ص ۷۶۴)

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں کہ قسمتی سے آج کھانے کا وضو کر کے سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانا اور آخر میں برتن چاٹ کر پانی سے دھو کر پینے والی مبارک سنتیں مزدود نظر آتی ہیں۔ کاش! ان میمھی سنتوں کو زندہ کرنے کے عزم مخصوص کے ساتھ تحریک شروع ہو!

عیش و عشرت میں وُسْعَت

سیدنا امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمادی: ... ملائی کے ...
اور زرروں کو چن لیں کہ حدیث پاک میں ہے جو شخص اس سرخ کرتے
کے عیش و عشرت میں وُسْعَت کی جاتی ہے، اور اس کے پچھے سلاسلہ ور
بے عیب ہونگے اور وہ مکملے حوروں کا مہر ہوں گے۔

(کیمیائی سعادت ج ۱ ص ۲۷۴ مطبوعہ ایران)

مل کر کھانے میں برکت ہے

حضرت سیدنا عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، سرکار مدینہ علویہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖہ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے کہ اکٹھے کھاؤ، الگ الگ نہ کھاؤ کہ

برَكَت جماعت کے ساتھ ہے۔ (ابن ماجہ باب الاحسان علی الطعام ص ۲۴۱ ایج ایم سعید)

اسی طرح روایت میں ہے کہ اتوار کے دن (جونا خن) ترشوائے فاقہ نکلے گا اور تو نگری آئے گی۔ (فیضان سنت جدید ص ۵۶۹)

السمیہ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کا مسلمان سخت گرمی میں رُوزگار کی تلاش میں مارا مارا تو پھرتا ہے، مگر بد قسمتی سے رِزق میں برَكَت کے ان آسان اور یقینی حل کو اپنانے کیلئے تیار نہیں..... کاش! کہ آج مسلمان احکام اسلام پر صحیح معنوں میں کاربند ہو جائے تو یہ رُوزگار کا معاملہ جو آج بین الاقوامی مشکلہ بن چکا ہے..... اس پر آسانی قابو پایا جا سکتا ہے اور یہ حل صرف موجودہ مسلمانوں کیلئے ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے غیر مسلم بھی اگر اسلام کی دولت سے مالا مال ہو کر حقیقی معنوں میں سنتوں پر کاربند ہو جائیں تو اپنے مسائل کو با آسانی حل کر سکتے ہیں۔

تنگ دستی سے نجات کے ۱۹ مددنی حل

حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ہم نے پانچ چیزوں کی خواہش کی تو وہ ہم کو پانچ چیزوں میں دستیاب ہوئیں۔ (اس میں سے ایک یہ بھی ہے) کہ جب ہم نے روزی میں برَكَت طلب کی تو ہم کو نہماز چاہشت پڑھنے میں میسر ہوئی۔ (یعنی رِزق میں برَكَت پائی) (ملخص از فیضان سنت باب فضائل نوافل ص ۱۰۷۱)

(۱) مشائخ کرام فرماتے ہیں: کہ دو چیزیں کبھی جمع نہیں ہو سکتیں مغلسی اور چاشت کی نماز، (یعنی جو کوئی چاشت کی نماز کا پابند ہوگا، ان شاء اللہ عز و جل کبھی مغلس نہ ہوگا۔)

(۲) ایام بیض یعنی ہر مہینے کی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ اکتوبر کے روزے رکھنا۔ فتوح الاوراد میں منقول ہے کہ تجربے سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ جو کوئی ایام بیض کے روزے رکھے، اس کے رِزق میں وسعت ہو گی۔ دنیاوی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور (ان شاء اللہ عز و جل) دونوں جہاں میں برکتوں سے مالا مال ہوگا۔

(۳) سورہ واقعہ کا ہمیشہ بالخصوص بعدِ مغرب پابندی سے پڑھنا۔

(۴) مردوں کو سنت فجر اپنے گھر میں پڑھ کر، فرض نماز کے لیے مسجد میں جانا۔ بعض روایات میں آیا ہے جس شخص نے فجر کی سنتیں اپنے گھر میں پڑھیں۔ اللہ عز وجل اس کا رِزق کشادہ کرتا ہے اور اس کا اہل و عیال اور رشتہ داروں سے جھگڑا کم ہو جاتا ہے اور ان شاء اللہ عز وجل اس کا خاتمه ایمان پڑھوگا۔

(۵) نماز پنجگانہ کے لیے اذان کا جواب دینا اور اس کا احترام بجالانا، کہ لیٹا ہوا بیٹھ جائے اور اوراد و طائف بلکہ تلاوت قرآن بھی موقوف کر دے، سر پر (تمامہ شریف) ٹوپی یا دوپٹا وغیرہ رکھ لے۔ ہرگز ہرگز دنیا کی کوئی بات نہ کرے کہ (معاذ اللہ) برے خاتمے کا اندیشہ ہے۔ (۶) دینی معلومات یعنی سنتیں سکھنے سکھانے میں مصروف رہنا۔ (۷) دوسروں تک علم دین پہنچانا اگرچہ قرآن کی ایک آیت یادیں کا ایک مسئلہ کہ دوسروں کو تم سے جو خیر پہنچو وہ تمہارے لیے مبارک ہے۔ (دعوت اسلامی کے مدینی ماحول سے وابستہ ہو کر مدینی کاموں میں

مشغولیت بالخصوص مدنی اعمالات سے معطر معطر مدنی قافلے میں سفر اسکا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس ضمن میں کسی نے ایک سچا واقعہ بتایا کہ ایک مزدور نے دعوتِ اسلامی کے تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا، واپسی پر سیٹھ نے بتایا کہ گودام کی صفائی کے دوران جو گندم نگلی اسے پیچ کر قم مزدوروں میں تقسیم کی گئی، پانچ سوروں پر تمہارا حصہ بنا ہے۔ مزدور حیرت زده رہ گیا کہ چھٹنی نہ کرنے کی صورت میں شاید صرف تین سوروں پر کماتا مگر الحمد للہ عزوجل مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے پانچ سوروں پر ملے) (۸) نماز تہجد پڑھتے رہنا۔ (۹) توبہ کرتے رہنا اور فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ستر بار استغفار کرنا۔ (۱۰) گھر میں آیۃُ الْکُرْسی اور سورہ اخلاص پڑھنا۔ (۱۱) ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پڑھنا۔ (یعنی ۲۳ بار سبحان اللہ، ۲۳ بار الحمد للہ اور ۲۳ بار اللہ اکبر) (۱۲) قرآن مجید اور (علماء البصائر کی) کتابیں دینی مدرسون کے لیے وقف کرنا (ملکۃ المدینہ سے رسائل و کتبیں حاصل کر کے لوگوں تک پہنچانا بھی بے حد مفید ہے)۔ (۱۳) والدین کی خدمت میں مصروف رہنا۔ (۱۴) دن بھر میں کم از کم ایک بار سورہ المُزَمَّل اور سورہ نباء کی تلاوت کرنا۔ (۱۵) سورۃ الملک بعد عشاء پڑھ کر سونا۔ (۱۶) شبِ جمعہ میں سورہ کھف پڑھنا۔ (۱۷) گھر میں سرک کے رکھنا۔ (۱۸) عاشورہ (یعنی دس محرم الحرام) میں مسکینوں کو کھانا کھلانا کہ روایت کے مطابق آج کے روز جو چیز دوسروں کو کھلائی پلائی جاتی ہے سال بھر تک اس میں برکت رہتی ہے (اسی لیے مسلمانوں میں کھجڑے کا عمل جاری ہے) (۱۹) بکشرت درود شریف پڑھنا۔ (ملخص از سنی بیہشتی زیور صفحہ نمبر ۶۰۷)

ایک نیک آدمی تھا، اس نے غلبہ شوق کے ساتھ پانچ سو بار دُرود و شریف کا روزانہ وزد شروع کر دیا۔ اس کی برکت سے اللہ عزوجل نے اس کو غنی کر دیا اور ایسی جگہ سے اسکو رزق عطا فرمایا کہ اسے پتہ بھی نہ چل سکا، حالانکہ اس پہلے وہ مفلس اور حاجت مند تھا۔ (ملحق از فیضان مست ص ۱۵۱)

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں! اگر کوئی شخص مذکورہ تعداد میں دُرود پاک کا ورد کرے اور مذکورہ تنگی کے اسباب سے بچتے ہوئے اس سے نجات کے حل بھی اپنائے، مگر پھر بھی اس کا فقر (یعنی تنگی و محتاجی) دور نہ ہو تو یہ اس کی نیت کا فثور (یعنی فساو) ہے کہ اس کے باطن میں خرابی کی وجہ سے کام نہیں بن سکا۔

در اصل دُرود پاک پڑھنے یا مذکورہ اسباب سے بچنے اور نجات کے حل اپنائے میں نیت اللہ عزوجل اور اسکے پیارے جبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب حاصل کرنے کی ہوتی ان شاء اللہ عزوجل محتاجی ضرور ہوگی،

یاد رکھیں محتاجی صرف مال کی کمی کا نام نہیں ہے بلکہ بسا اوقات مال کی کثرت کے باوجود بھی انسان محتاجی کا شکوہ کرتا ہے اور یہ مذموم فعل ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل مذکورہ اعمال صالحی کی برکات سے قناعت کی دولت نصیب ہوگی اور قناعت (یعنی جو مل جائے اس پر راضی رہنا) ہی اصل میں غُنا (یعنی دولت مندی) ہے اور دنیاوی مال کا حریص (یعنی لاچی) ہی حقیقت میں محتاج ہے۔ کوئی خواہ کتنا ہی مالدار ہو، قناعت وہ خزانہ ہے جو کہ ختم ہونے والا نہیں ہے اور دنیوی مال سے یقیناً افضل ہے، کیونکہ دنیوی مال فانی بھی ہے اور وہ بال بھی، کہ

قیامت میں حساب دینا پڑے گا۔ (ملحق از فیضانِ سنت ص ۱۵۶)

دعائے عطاء دامت برکاتہم العالیہ اے ہمارے مہربان اللہ عز وجل ہمیں
ڈرزو پاک کی برکت سے مالِ دنیا کی محبت سے نجات عطا فرمائی قناعت کی
لازوں اُنعت نصیب فرماء (امین بحاؤ الشی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

روزی میں برکت کا بہترین نسخہ

حضرت سیدنا سهل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے
حضور اقدس شفیع روز مختصر علیہ السلام کی خدمت پا برکت میں حاضر ہو کر
اپنی مفلسی کی شکایت کی۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا، جب تم گھر میں داخل ہوا کرو
خواہ کوئی ہو یا نہ ہو مجھ پر سلام عرض کرو اور ایک بار قل ہو اللہ شریف پڑھو۔
اس شخص نے ایسا ہی کیا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو اتنا مالا مال کر دیا کہ اس نے اپنے
ہمسایوں اور رشتہ داروں کی بھی خدمت کی۔ (سبحان اللہ)

(تفسیر قرطبی ج ۱ ص ۱۸۴ دار الفکر بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم بھی اگر اپنے مسائل اللہ عز وجل اور اسکے پیارے
رسول علیہ السلام کے فرمان کے مطابق حل کرنے کی سعی کریں تو ان شاء اللہ عز وجل دنیا
اور آخرت کی بے شمار بھلائیاں حاصل کرنے میں ضرور کامیاب ہو سکتے ہیں۔

احتیاطِ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کو عموماً کھانا کھا کر چائے، شربت وغیرہ پینے کے

بعد برلن میں پانی ڈال کر پیتے دیکھا گیا ہے تاکہ رُزق کا کوئی ذرہ بھی خالع نہ ہو، مگر ۱۳۲۳ھ میں سفر چل مدینہ کے دوران آپ وَمَا تِبْرَأَ مِنْ حَمْرَةِ الْعَيْنِ کو دیکھا گیا کہ کپ میں دودھ اور چینی ڈالنے سے پہلے صرف گرم پانی میں Tea وَمَا تِبْرَأَ مِنْ حَمْرَةِ الْعَيْنِ pack ڈال کر چائے کی پتی حل فرمائی، اونچا وَمَا تِبْرَأَ مِنْ حَمْرَةِ الْعَيْنِ طرح نچوڑ کر نکلا ادب وَمَا تِبْرَأَ مِنْ حَمْرَةِ الْعَيْنِ بخوبی بھینک دیتے ہیں، پھر آپ وَمَا تِبْرَأَ مِنْ حَمْرَةِ الْعَيْنِ دودھ اور چینی ڈال کر چائے نوش فرمائی عرض کی گئی!

حضور! اس میں کیا حکمت ہے؟ ارشاد فرمایا! میں نے محسوس کیا کہ دودھ اور چینی ڈالنے کے بعد Tea pack کے استعمال سے دودھ اور چینی کے کچھ ذرا طے Tea pack میں رو جائیں گے، اسلامیت میں نے احتیاط آیا کیا۔

(سبحان اللہ عدو حمل)

واقعی امیر اہلسنت وَمَا تِبْرَأَ مِنْ حَمْرَةِ الْعَيْنِ کی مدنی احتیاطیں دیکھ کر دور اسلاف کی یاد تاذہ ہو جاتی ہے۔

ہیں شریعت و طریقت کی حسین تصویر جو
زهد و تقویٰ کے نظارے حضرت عطار ہیں